اُردو

اُردو

ناشر: اُردو بُک سٹال
اُردو بازار، لاہور

مقابلے میں اوّل
قرار پانے والی یہ کتاب حکومتِ پنجاب کی طرف
سے تعلیمی سال 2013-2014 کے لیے پنجاب
کے سرکاری سکولوں میں تقسیم کی گئی جیکٹ
میں شامل ہے۔
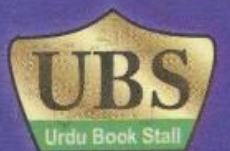
"تعلیم پاکستان کے لیے زندگی اور موت کا مسئلہ ہے۔ دُنیا اتنی تیزی سے ترقی کر رہی ہے کہ تعلیمی میدان میں مطلوبہ پیش رفت کے بغیر ہم نہ صرف اقوامِ عالم سے پیچھے رہ جائیں گے بلکہ ہوسکتا ہے کہ ہمارا نام و نشان ہی صفحۂ ہستی سے مٹ جائے۔"

قائدِاعظم محمد علی جناحؒ بانی پاکستان
(26 ستمبر1947ء۔ کراچی)

قومی ترانہ

پاک سَرزمین شاد باد　　کِشورِ حَسین شاد باد
تُو نشانِ عزمِ عالی شان　　ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سَرزمین کا نِظام　　قُوتِ اخُوتِ عوام
قوم مُلک سلطنت　　پائندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پَرچمِ ستارہ و ہِلال　　رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی شانِ حال　　جانِ اِستقبال
سایۂ خدائے ذُوالجلال

عرضِ ناشر

یہ کتاب قومی نصاب ۲۰۰۶ء اور نیشنل ٹیکسٹ بک اینڈ لرننگ میٹریلز پالیسی ۲۰۰۷ء کے تحت بین الاقوامی معیار پر تیار کی گئی ہے اور حکومتِ پنجاب کی طرف سے سرکاری سکولوں میں مہیا کی گئی ہے۔ اگر اس کتاب میں کوئی تصور وضاحت طلب ہو یا متن اور املا وغیرہ میں کوئی غلطی ہو تو اس بارے ادارے کو ضرور آگاہ کریں۔ ادارہ آپ کا شکر گزار ہوگا۔

رابطہ ناشر: 0315-4797763, 0333-4285894, 0347-4663944, 042-37310569, 042-37234717

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○
ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔
اُردُو
جماعت اوّل
UBS
Urdu Book Stall
ناشر: اُردُو بک سٹال، لاہور

منظور کردہ وفاقی وزارتِ تعلیم (شعبہ نصاب سازی) اسلام آباد، پاکستان۔ بمطابق قومی نصاب ۲۰۰۶ء اور نیشنل ٹیکسٹ بک اینڈ لرننگ میٹریلز پالیسی ۲۰۰۷ء بحوالہ مراسلہ نمبر F.1-3/2009-Urdu مورخہ ۱۰ فروری، ۲۰۱۱ء محکمہ تعلیم حکومتِ پنجاب کی صوبائی کمیٹی کے زیرِ اہتمام منعقد کیے گئے مقابلے میں اس کتاب نے اوّل پوزیشن حاصل کی۔ اس کتاب کو پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ نے ناشر کے پرنٹ لائسنس کے تحت سرکاری سکولوں میں مفت تقسیم کے لیے بھی طبع کیا ہے۔ ناشر کی تحریری اجازت کے بغیر اس کتاب کا کوئی حصہ کسی امدادی کتاب، خلاصہ، ماڈل پیپر یا گائیڈ وغیرہ میں شامل نہیں کیا جاسکتا۔

فہرست

مصنفین: ڈاکٹر محمود احمد کاوش، ڈاکٹر محمد صالح طاہر، منزہ ظہیر

تدوین و السٹریشن: سجاد ظہیر

ناشر: اُردو بک سٹال، لاہور

مطبع: استقلال پریس، لاہور

تاریخ اشاعت	ایڈیشن	طباعت	تعداد	قیمت
مارچ 2013ء	اول	دوم	240,000	31.00
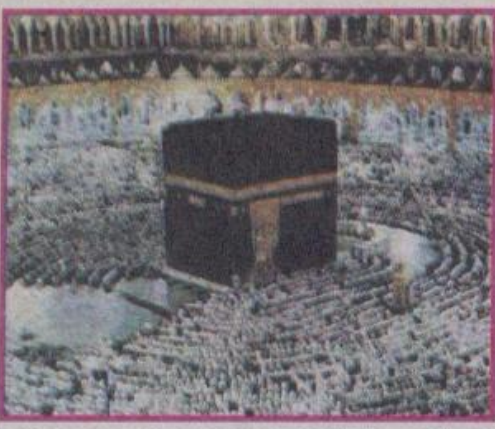
حمد

تدریسی مقاصد:

- حمد کا تعارف کرانا۔
- اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کرنا سکھانا۔

خاص الفاظ: بَسائی · گُلشن · کِھلائے · مَولا · داتا

جِس نے بَنائی، دُنیا
جِس نے بَسائی، دُنیا

گُلشن کِھلائے، جِس نے
دَریا بہائے، جِس نے

جِس نے بَنائے سارے
یہ چاند اور تارے

مُجھ کو بھی زِندگی دی
تُجھ کو بھی زِندگی دی

سارے جَہاں کا مَولا
سارے جَہاں کا داتا

(صوفی غلام مصطفیٰ تبسّم)
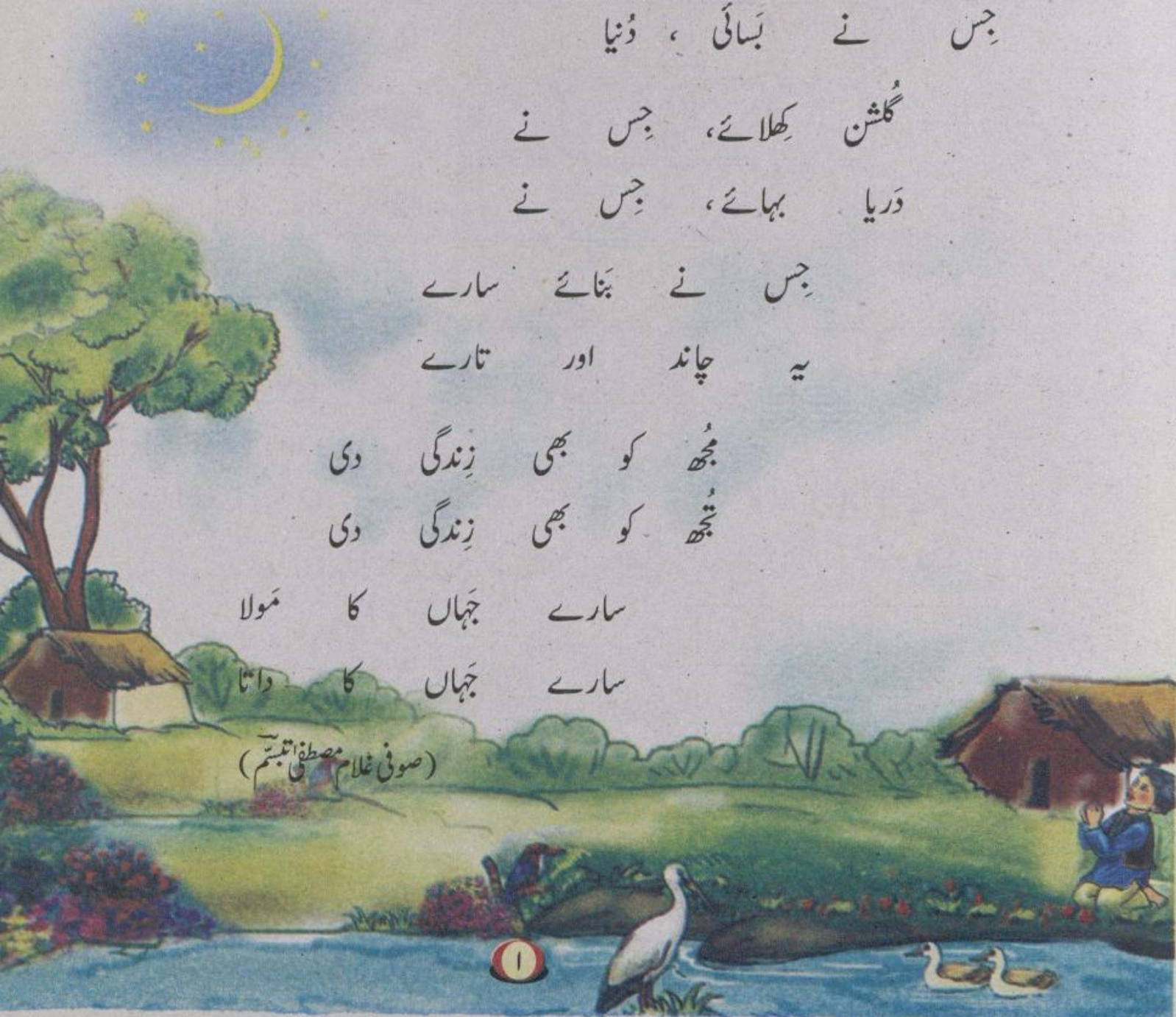
۱۔ سوالوں کے جواب دیں۔

(الف) دُنیا بنانے والا کون ہے؟

(ب) سب کو زِندگی کون دیتا ہے؟

(ج) گُلشن، پھُول اور دَریا کس نے بنائے ہیں؟

(د) سارے جَہاں کا مَولا اور داتا کسے کہتے ہیں؟

۲۔ دی گئی مثال کے مطابق ہر لفظ کے حروف کو الگ الگ کر کے لکھیں۔

۳۔ گِن کر بتائیں کہ اس حمد میں:

(الف) ''جِس'' کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟ (ب) ''زِندگی'' کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟

۴۔ سامنے دیے گئے الفاظ میں سے مناسب لفظ لگا کر جملے مکمل کریں۔

(الف) عابدہ سکول جاتی ....۔ — ہے / ہوں / ہیں

(ب) میں ناشتہ کرتی ....۔ — ہے / ہوں / ہیں

(ج) جنگل میں مور ناچتے ....۔ — ہے / ہوں / ہیں

(د) کسان کھیت میں کام کرتا ....۔ — ہے / ہوں / ہیں

(ہ) ابا جان نماز پڑھتے ....۔ — ہے / ہوں / ہیں

(و) میں پہلی جماعت میں پڑھتا ....۔ — ہے / ہوں / ہیں

۵۔ دی گئی مثال کے مطابق حروف ملا کر لفظ بنائیں۔

	ج	ہ	ا	ن	جہان
(الف)	د	ا	ت	ا	
(ب)	س	ا	ر	ے	
(ج)	د	ر	ی	ا	
(د)	م	و	ل	ا	

۶۔ ہر سوال کے سامنے تین جواب دیے گئے ہیں۔ درست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف)	گُلشن .... جس نے	بنائے	اُگائے	کِھلائے
(ب)	دَریا .... جس نے	بَہائے	بنائے	چلائے
(ج)	.... نے بنائی دنیا	اِس	کِس	جِس
(د)	سارے .... کا مَولا	کہاں	جَہاں	وہاں

۷۔ درج ذیل الفاظ کو اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

داتا، دُنیا، زِندگی، جہاں، گُلشن، دَریا، مَولا

سرگرمی:

۱۔ طلبہ چاند کے خاکے میں رنگ بھریں۔

۲۔ طلبہ کاپی پر پھول کی تصویر بنائیں اور اس میں رنگ بھریں۔
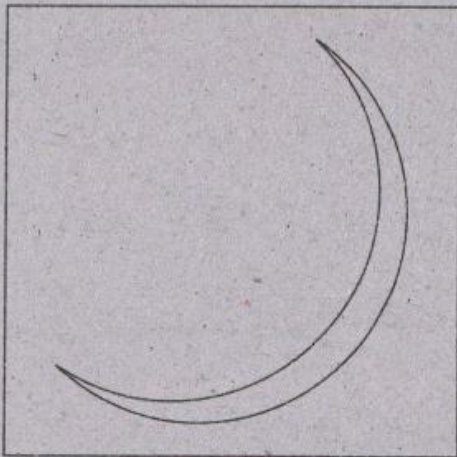
برائے اساتذہ کرام:

☆ طلبہ کو بتائیں کہ حمد وہ نظم ہوتی ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کی جائے۔

☆ طلبہ کو حمد خوانی کرائیں اور حمد زبانی یاد کرائیں۔

☆ درج ذیل الفاظ کو طلبہ سے درست تلفظ کے ساتھ بار بار کہلوائیں۔

بَنائی، بَہائے، کِھلائے، چانْد، مُجھ، تُجھ

نعت

تدریسی مقاصد:

- نعت کا تعارف کرانا۔
- حضور پاک صَلَّی اللّٰہ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ذات سے محبت کا جذبہ پیدا کرنا۔
- نبی اکرم صَلَّی اللّٰہ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُود و سلام بھیجنے کا طریقہ سکھانا۔

خاص الفاظ: رہ نما ، فلک ، دُرُود ، مقام ، نبیوں ، ہادی

وہ حَق کی باتیں بتانے والے
وہ سِیدھا رستہ دِکھانے والے
وہ راہ بَر ، رَہ نُما ہمارے
نبیؐ ہمارے ، نبیؐ ہمارے

دُرُود اُن پر ، سَلام اُن پر
بلَند نبیوں میں نام اُن کا
فَلک سے اُونچا مُقام اُن کا
ہمارے ہادی ، خُدا کے پیارے
نبیؐ ہمارے ، نبیؐ ہمارے
دُرُود اُن پر ، سَلام اُن پر

(صوفی غلام مصطفٰے تبسم)

مشق

۱۔ سبق کے مطابق سوالوں کے جواب دیں۔

(الف) حق کی باتیں بتانے والے کون ہیں؟

(ب) ہمارے رَہ نما کون ہیں؟

(ج) تمام نبیوں میں سب سے بلند نام کس نبی کا ہے؟

(د) جب ہم حضرت محمد صَلَّی اللہ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نام سُنیں یا پڑھیں تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

۲۔ دی گئی مثال کے مطابق ہر لفظ کے حروف کو الگ الگ کر کے لکھیں۔

۳۔ دی گئی مثال کے مطابق مصرعے مکمل کریں۔

وہ حق کی	نام اُن کا
دُرود ان پر	خُدا کے پیارے
بُلند نبیوں میں	باتیں بتانے والے
ہمارے ہادی	مُقام ان کا
فلک سے اُونچا	سلام اُن پر

۴۔ گِن کر بتائیں کہ اس نعت میں:

(الف) "نبی" کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟

(ب) "اُن پر" کے الفاظ کتنی بار آئے ہیں؟

۵۔ دی گئی مثال کے مطابق ہر لفظ کے آخر میں ''و'' لگا کر نیا لفظ بنائیں، جیسے دوڑ سے دوڑو۔

(الف) کھول سے ....۔ (ب) توڑ سے ....۔

(ج) موڑ سے ....۔ (د) چھوڑ سے ....۔

۶۔ دی گئی مثال کے مطابق ہر لفظ کے آخر سے ''ے'' ہٹا کر اور ''ا'' لگا کر نیا لفظ بنائیں، جیسے ہمارے سے ہمارا۔

(الف) پیارے سے ....۔ (ب) تمھارے سے ....۔

(ج) سارے سے ....۔ (د) اچھے سے ....۔

۷۔ دی گئی مثال کے مطابق حروف ملا کر لفظ بنائیں۔

	ب	ت	ا	ن	ے	بتانے
(الف)	م	ق	ا	م		
(ب)	ر	س	ت	ہ		
(ج)	ن	ی	ب	و	ں	
(د)	س	ل	ا	م		
(ہ)	پ	ی	ا	ر	ے	

۸۔ درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

مثال: نبی — حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں۔

سیدھا، نام، رستہ، سلام

سرگرمی:

۱۔ طلبہ سے نعت خوانی کرائیں۔

۲۔ طلبہ اپنی پسند کی کوئی اور نعت اپنی کاپیوں پر خوشخط لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام:

☆ طلبہ کو بتائیں کہ نعت وہ نظم ہوتی ہے جس میں حضورِ اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی تعریف بیان کی گئی ہو۔

☆ طلبہ کو سمجھائیں کہ جب بھی نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کا نام سنیں، پڑھیں یا بولیں تو صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ضرور پڑھیں۔

☆ طلبہ کو حمد اور نعت کے مابین فرق سے آگاہ کریں۔

تدریسی مقاصد:

- پاکستان سے محبّت سکھانا۔
- پاکستان کے صوبوں سے آگاہ کرنا۔
- پاکستان کی ترقّی اور خوش حالی کے لیے مل جُل کر کام کرنے کا جذبہ پیدا کرنا۔

خاص الفاظ

پاکستان ہمارا وطن ہے۔ یہ ہمارا پیارا گھر ہے۔ ہر کسی کو اپنے گھر سے محبت ہوتی ہے۔ ہمیں بھی اپنے وطن سے بہت محبّت ہے۔ پاکستان ۱۴/اگست ۱۹۴۷ء کو بنا۔ اس کے بانی قائدِاعظم محمد علی جناحؒ ہیں۔ اس کے چار صوبے ہیں۔ تمام صوبوں کے لوگ آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

ہمارا وطن بہت خُوب صُورت ہے۔ اس کی مٹی بڑی زرخیز ہے۔ اس میں اُونچے اُونچے پہاڑ ہیں۔ اس میں ندی نالے، دریا اور سمندر بھی ہیں۔

ہمیں اپنا وطن جان سے پیارا ہے۔ ہم اس کا نام اُونچا کرنے کے لیے دن رات کام کرتے ہیں۔

چاند تارے والا پرچم ہمارا قومی نشان ہے، ہم اسے ہمیشہ بلند رکھیں گے۔

مشق

۱۔ سبق کے مطابق سوالوں کے جواب دیں۔

(الف) پاکستان کب بنا؟ (ب) پاکستان کے چاروں صوبوں کے نام لکھیں۔

(ج) پاکستان کی زمین کیسی ہے؟ (د) ہمارا قومی نشان کیا ہے؟

۲۔ دی گئی مثال کے مطابق ہر لفظ کے حروف کو الگ الگ کر کے لکھیں۔

مثال	سمندر	←	س	م	ن	د	ر
(الف)	زرخیز	←					
(ب)	ہمیشہ	←					
(ج)	قومی	←					

۳۔ مثال کے مطابق دیے گئے الفاظ کو ان کے متضاد (اُلٹ) سے ملائیں۔

الفاظ	متضاد
محبت	رات
اونچا	نفرت
دن	نیچا

الفاظ	متضاد
خوب صورت	بنجر
زرخیز	تمھارا
ہمارا	بدصورت

۴۔ درست اور غلط کی نشاندہی کریں۔

مثال: پاکستان ہمارا پیارا گھر ہے۔	درست ✓	غلط
(الف) پاکستان کے تین صوبے ہیں۔	درست	غلط
(ب) ہمارے ملک کی مٹی بڑی زرخیز ہے۔	درست	غلط
(ج) پاکستان میں سمندر نہیں ہے۔	درست	غلط
(د) ہمارے پرچم پر تارے ہیں۔	درست	غلط

۵۔ درج ذیل الفاظ کو اپنی کاپی میں خوش خط لکھیں۔

پیارا، پاکستان، پرچم، زرخیز، نشان، جان

۶۔ دی گئی مثال کے مطابق حروف ملا کر لفظ بنائیں۔

مثال	پ	ا	ک	س	ت	ا	ن	پاکستان
(الف)	و	ط	ن					
(ب)	پ	ر	چ	م				
(ج)	ق	و	م	ی				

۷۔ الفاظ کی جمع بنائیں۔ صوبہ، کیڑا، اونچا، تارا، لڑکا، نقشہ

۸۔ مناسب لفظ لگا کر جملے مکمل کریں۔

ہمارے ملک کا نام پاکستان..........۔	ہے	ہوں	ہیں
ہم ایک بہادر قوم..........۔	ہے	ہوں	ہیں
میں اپنے وطن سے پیار کرتا..........۔	ہے	ہوں	ہیں
چاند تارے والا پرچم ہمارا قومی نشان..........۔	ہے	ہوں	ہیں

۹۔ دی گئی مثال کے مطابق ہر لفظ کے آخر سے ''ا'' ہٹا کر ''ی'' لگا کر نیا لفظ بنائیں۔

مثال: جیسے ہمارا سے ہماری

(الف) پیارا سے..........۔ (ب) اُونچا سے..........۔

(ج) تمھارا سے..........۔ (د) لڑکا سے..........۔

۱۰۔ الفاظ کے جملے بنائیں۔ پاکستان، وطن، پرچم، گھر، اونچے، چاند

سرگرمی:

۱۔ اپنی کاپی پر قومی پرچم کی تصویر بنائیں۔

۲۔ نقشے پر لاہور، کراچی، کوئٹہ، پشاور کے گرد دائرہ لگائیں۔

برائے اساتذہ کرام:

☆ طلبہ کو پاکستان کے صوبوں کے نام یاد کرائیں اور نقشے پر ان کی نشاندہی کرائیں۔

☆ طلبہ کو اپنے ملک سے محبت کرنے اور اس کی ترقی وخوش حالی کے لیے کام کرنے کی تلقین کریں۔

قوم کی ماں

تدریسی مقاصد:

- محترمہ فاطمہ جناحؒ کا تعارف کرانا۔
- محترمہ فاطمہ جناحؒ کی خدمات سے آگاہ کرنا۔

خاص الفاظ

قائدِ اعظمؒ کی چھوٹی بہن کا نام فاطمہ جناحؒ تھا۔ وہ بچپن سے بہت محنتی تھیں۔ ہمیشہ اپنی جماعت میں اوّل آتی تھیں۔ فاطمہ جناحؒ کو قائدِ اعظمؒ سے بہت محبت تھی۔ وہ ان کا بہت خیال رکھتی تھیں۔ قائدِ اعظمؒ نے پاکستان بنانے کے لیے دن رات کام کیا۔ فاطمہ جناحؒ بھی ہر قدم پر اپنے بھائی کے ساتھ رہیں۔ اس کوشش میں انھوں نے ملک کے کونے کونے کا دورہ کیا۔ انھوں نے عورتوں کے جلسے کیے اور پاکستان حاصل کرنے کے لیے قوم کا حوصلہ بڑھایا۔

آخر اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے پاکستان بن گیا۔ فاطمہ جناحؒ کی ان کوششوں کی وجہ سے اُنھیں قوم کی ماں کہا جاتا ہے۔

مشق

۱۔ سوالوں کے مختصر جواب دیں۔

(الف) فاطمہ جناحؒ کون تھیں؟

(ب) فاطمہ جناحؒ بچپن میں کیسی طالبہ تھیں؟

(ج) فاطمہ جناحؒ کو قوم کی ماں کیوں کہتے ہیں؟

۲۔ دی گئی مثال کے مطابق ہر لفظ کے حروف کو الگ الگ کر کے لکھیں۔

۳۔ درست اور غلط کی نشاندہی کریں۔

مثال: قائدِ اعظمؒ نے پاکستان بنانے کے لیے دن رات کام کیا۔	✓ درست	غلط
(الف) فاطمہ جناحؒ قائدِ اعظمؒ کی بڑی بہن تھیں۔	درست	غلط
(ب) وہ ہمیشہ اپنی جماعت میں اوّل آتی تھیں۔	درست	غلط
(ج) فاطمہ جناحؒ ایک گھریلو خاتون تھیں۔	درست	غلط
(د) فاطمہ جناحؒ کو قوم کی ماں کہا جاتا ہے۔	درست	غلط

۴۔ دی گئی مثال کے مطابق حروف ملا کر لفظ بنائیں۔

مثال:	ب	چ	پ	ن			بچپن
(الف)	م	ل	ک				
(ب)	ج	م	ا	ع	ت		
(ج)	ک	و	ش	و	ں		

۵۔ گن کر بتائیں کہ اس سبق میں:

(الف) ''فاطمہ جناحؒ'' کا نام کتنی بار آیا ہے؟

(ب) ''پاکستان'' کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟

۶۔ واحد الفاظ کو ان کی جمع سے ملائیں۔

واحد	جمع
جماعت	کوششیں
کوشش	راتیں
رات	جماعتیں

۷۔ الفاظ کو ان کے متضاد (اُلٹ) سے ملائیں۔

الفاظ	متضاد
چھوٹی	آخر
صبح	بڑی
اوّل	شام

۸۔ دیے گئے الفاظ میں سے مناسب لفظ لگا کر خالی جگہ پُر کریں۔ (دورہ، مہربانی، محبت، ماں)

(الف) فاطمہ جناحؒ کو قائدِ اعظمؒ سے بہت.......... تھی۔ (ب) انھوں نے ملک کے کونے کونے کا.......... کیا۔

(ج) آخر اللہ تعالیٰ کی.......... سے پاکستان بن گیا۔ (د) اُنھیں قوم کی.......... کہا جاتا ہے۔

۹۔ خالی جگہ پُر کریں۔

مثال: دو ← دوسرا دروازہ

(الف) تین ← .... لڑکا
(ب) چار ← .... کمرہ
(ج) پانچ ← .... گلاس
(د) چھے ← .... دوست

مثال: دو ← دوسری کھڑکی

(ہ) تین ← .... لڑکی
(و) چار ← .... منزل
(ز) پانچ ← .... پلیٹ
(ح) چھے ← .... سہیلی

۱۰۔ "ئے" لگا کر نیا لفظ بنائیں۔ مثال: کھا ← کھائے

(الف) جا ← .... (ب) آ ← .... (ج) لا ← ....

سرگرمی: • فاطمہ جناحؒ کی تصویر اپنی کاپی پر چسپاں کریں۔

برائے اساتذۂ کرام:

☆ طلبہ کو مادرِ ملت محترمہ فاطمہ جناحؒ کے حالاتِ زندگی سے متعلق مختصر معلومات دیں۔
☆ طلبہ کو محترمہ فاطمہ جناحؒ کے تحریکِ آزادی میں کردار سے آگاہ کریں۔

ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

تدریسی مقاصد:

- بچوں کو حضرت محمد صَلَّی اللہ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی چند خوبیوں سے آگاہ کرنا۔
- بچوں کو سچ بولنے کی ترغیب دینا۔
- بچوں کو اچھی زندگی گزارنے کے اصول بتانا۔

خاص الفاظ

حضرت محمد صَلَّی اللہ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہمارے پیارے نبی ہیں۔ آپؐ اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ساری دُنیا کی رہ نمائی کے لیے آپؐ پر قرآن پاک نازل کیا۔ آپؐ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے صاف ستھری اور سادہ زندگی گزاری۔ آپؐ ہمیشہ دوسروں سے نیکی اور بھلائی کرتے اور سچ بولتے تھے۔ آپؐ دوسروں کو نیکی کرنے اور سچ بولنے کا سبق دیتے تھے۔

آپؐ اپنا کام اپنے ہاتھوں سے کرتے تھے۔ غریب، بوڑھے، بیمار اور کم زور لوگوں کے کام آتے تھے۔ آپؐ بچوں سے بہت پیار کرتے تھے۔ آپؐ نے فرمایا: بچوں کے لیے سب سے اچھا تحفہ ان کی اچھی تعلیم اور پرورش ہے۔

حضرت محمد صَلَّی اللہ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زندگی ہمارے لئے بہترین نمونہ ہے۔ ہمیں اس نمونے پر عمل کرنا چاہیے۔

آپؐ کا روضہ مبارک مدینہ منوّرہ میں ہے۔

مشق
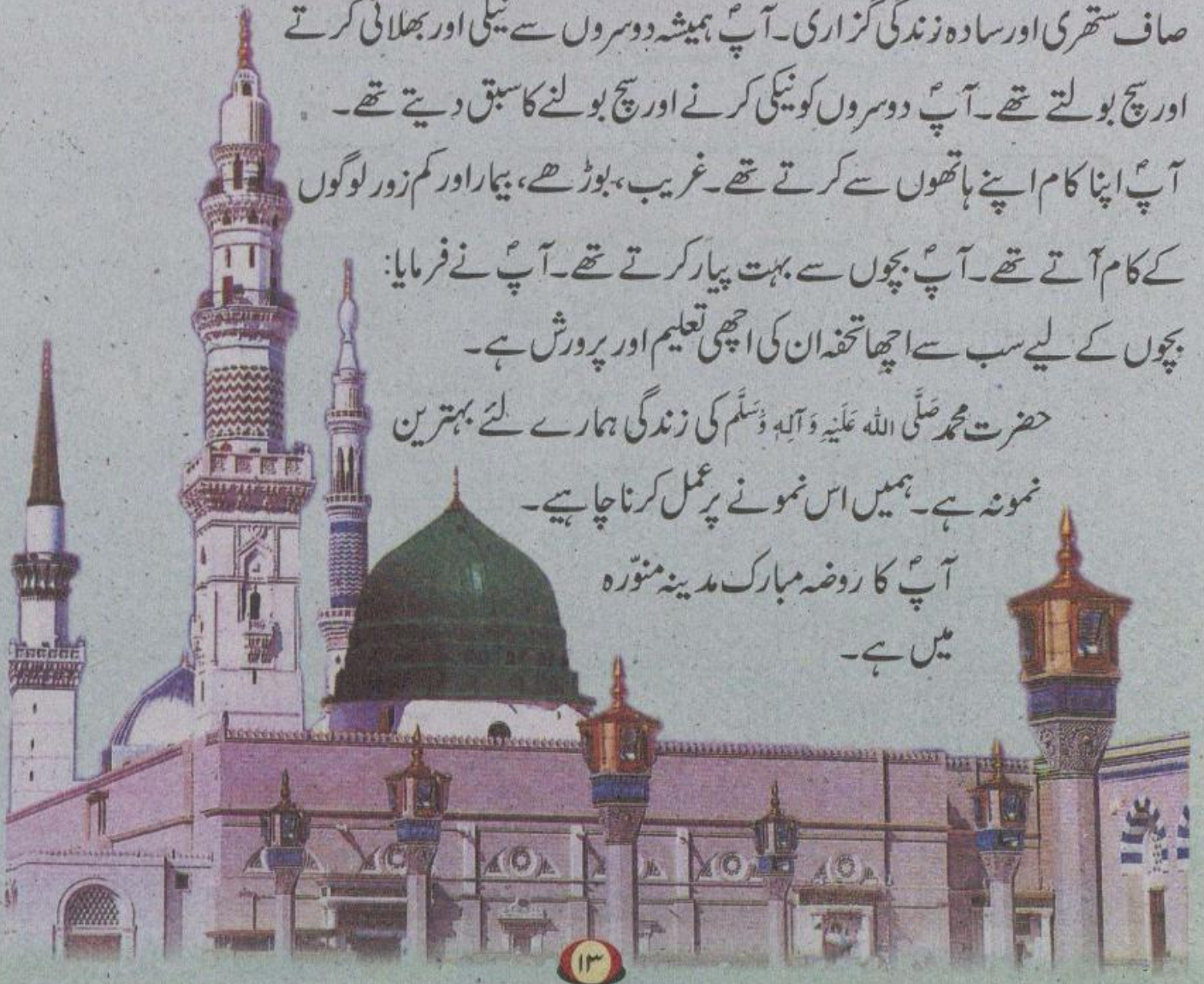
۱۔ سبق کے مطابق سوالوں کے جواب دیں۔

(الف) اللہ تعالیٰ کے آخری رسول کا نام کیا ہے؟

(ب) آپ صَلَّی اللہ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کیسی زندگی گزاری؟

(ج) ہمارے لیے کن کی زندگی ایک بہترین نمونہ ہے؟

(د) آپ صَلَّی اللہ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا روضۂ مبارک کس ملک میں ہے؟

۲۔ دی گئی مثال کے مطابق ہر لفظ کے حروف کو الگ الگ کر کے لکھیں۔

۳۔ دی گئی مثال کے مطابق حروف ملا کر لفظ بنائیں۔

۴۔ دیے گئے الفاظ سے مناسب لفظ لگا کر جملہ مکمل کریں۔ (نمونہ، زندگی، آخری، سچ، نیکی)

(الف) حضرت محمد صَلَّی اللہ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اللہ تعالیٰ کے............. نبی ہیں۔

(ب) آپ صَلَّی اللہ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے صاف ستھری اور سادہ............. گزاری۔

(ج) آپ صَلَّی اللہ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہمیشہ............. بولتے تھے۔

(د) آپ صَلَّی اللہ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دوسروں سے ہمیشہ............. کرتے تھے۔

(ہ) آپ صَلَّی اللہ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زندگی ہمارے لیے بہترین .... ہے۔

۵۔ مثال کے مطابق دیے گئے واحد الفاظ کو ان کی جمع سے ملائیں۔

واحد	جمع
سچا	بوڑھے
بوڑھا	نمونے
تحفہ	بچّے
نمونہ	سچّے
بچّہ	تحفے

۶۔ مثال کے مطابق دیے گئے الفاظ کو ان کے متضاد (اُلٹ) سے ملائیں۔

الفاظ	متضاد
صاف	جھوٹ
سچ	بدی
نیکی	بُرا
کم زور	گندا
اچھّا	طاقت ور

۷۔ درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

سچ، زندگی، کام، سبق، بھلائی، سادہ

۸۔ سبق کو غور سے پڑھیں اور بتائیں کہ سبق میں "اللہ" کا نام کتنی بار آیا ہے؟

۹۔ مناسب لفظ لگا کر جملے مکمل کریں۔

جملہ			
(الف) میں خط لکھ............ ہوں۔	رہا	رہی	رہے
(ب) شازیہ کہانی سن............ ہے۔	رہا	رہی	رہے
(ج) ابا جان نماز پڑھ............ ہیں۔	رہا	رہی	رہے
(د) علی سونے............ ہے۔	لگا	لگی	لگے
(ہ) ہم فٹ بال کھیلنے............ ہیں۔	لگا	لگی	لگے
(و) مریم کھانا کھانے............ ہے۔	لگا	لگی	لگے

۱۰۔ "ی" لگا کر نیا لفظ بنائیں۔

مثال: بھاگ ← بھاگی

(الف) رُک ← .... (ب) کُھل ← ....

(ج) دیکھ ← .... (د) سُن ← ....

(ہ) چل ← .... (و) پڑھ ← ....

(ز) اُٹھ ← .... (ح) جاگ ← ....

سرگرمیاں:

۱۔ رسول پاک صَلَّی اللہ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے روضۂ مبارک کی تصویر اپنی کاپی پر چسپاں کریں۔

۲۔ درج ذیل الفاظ کو اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

رسول، قرآن پاک، مدینہ منورہ، صَلَّی اللہ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

برائے اساتذہ کرام:

☆ طلبہ کو سرورِ کائنات حضرت محمد صَلَّی اللہ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے حالاتِ زندگی کے متعلق معلومات فراہم کریں۔

☆ طلبہ کو سچ کے موضوع پر کوئی کہانی سنائیں۔

سچ بولو

تدریسی مقاصد:

- طلبہ کو سچ کے معنی و مفہوم سے متعارف کروانا۔
- طلبہ کو سچ کے فوائد سے آگاہ کرنا۔
- طلبہ کو سچ بولنے کی ترغیب دینا۔

خاص الفاظ: سوچو — بول بالا — نیکی — تولو

کوئی بڑا ہو یا چھوٹا ہو
اُس سے جب کچھ کہنا چاہو
پہلے سوچو پھر مُنہ کھولو
اور سچ بولو

سچ کہنا بھی ہے نیکی ہی
نیکی کرنا بات ہے اچھی
اچھی باتوں پر خُوش ہو لو
اور سچ بولو

سچ کا ہمیشہ بول ہو بالا
سچ سے خُوش ہو اللہ تعالیٰ
حکم ہے اُس کا پُورا تولو
اور سچ بولو

(قیوم نظر)

مشق

۱۔ سبق کے مطابق سوالوں کے جواب دیں۔

(الف) سچ بولنے کے فائدے کیا ہیں؟ (ب) اللہ تعالیٰ کس چیز سے خوش ہوتے ہیں؟

(ج) سچ کا نتیجہ ہمیشہ کیا ہوتا ہے؟

۲۔ دی گئی مثال کے مطابق ہر لفظ کے حروف کو الگ الگ کر کے لکھیں۔

مثال	چھوٹا	←	چھ	و	ٹ	ا
(الف)	چاہو	←				
(ب)	سچ	←				
(ج)	نیکی	←				
(د)	خوش	←				
(ہ)	تولو	←				

۳۔ دیے گئے الفاظ سے مناسب لفظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

(خُوش، مُنْھ، بول، پُورا، نیکی)

(الف) پہلے سوچو پھر..........کھولو

(ب) سچ کہنا بھی ہے..........ہی

(ج) سچ کا ہمیشہ..........ہو بالا

(د) سچ سے..........ہو اللہ تعالیٰ

(ہ) حکم ہے اُس کا..........تولو

۴۔ اس نظم کو غور سے پڑھیں اور بتائیں کہ:

(الف) لفظ "سچ" کتنی بار استعمال ہوا ہے؟ (ب) لفظ "بولو" کتنی بار استعمال ہوا ہے؟

۵۔ درج ذیل الفاظ کے اُلٹ (متضاد) خالی خانوں میں لکھیں۔

سچ		پُورا		بڑا		نیکی		کُھلا	

۶۔ دی گئی مثال کے مطابق حرف ملا کر لفظ بنائیں۔

مثال	س	و	چ	و		←	سوچو
(الف)	مُ	نھ				←	
(ب)	کھ	و	ل	و		←	
(ج)	ب	ا	ت	و	ں	←	
(د)	ب	و	ل			←	
(ہ)	ح	ک	م			←	

۷۔ دیے گئے الفاظ سے مناسب لفظ لگا کر جملے مکمل کریں۔

(الف)	سچ بولنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا...............۔	ہے	ہوں	ہیں
(ب)	طلبہ قطار میں کھڑے...............۔	ہے	ہوں	ہیں
(ج)	میں روزانہ وقت پر سکول جاتا...............۔	ہے	ہوں	ہیں
(د)	ننّھا دودھ پی رہا...............۔	تھا	تھی	تھے
(ہ)	طلبہ پرچہ حل کر رہے...............۔	تھا	تھی	تھے
(و)	کل بڑی تیز آندھی چل رہی...............۔	تھا	تھی	تھے

سرگرمی:

طلبہ اپنی کاپی میں خوشخط لکھیں:

”سچ سے خُوش ہو اللہ تعالیٰ“ ”سچ کا ہمیشہ بول ہو بالا“

برائے اساتذہ کرام:

☆ طلبہ کو یہ نظم زبانی یاد کرائیں۔

☆ سچ بولنے کے حوالے سے طلبہ کو حضرت عبدالقادر جیلانی ؒ کا واقعہ سنائیں۔

آنکھ کا تارا

تدریسی مقاصد:

- طلبہ کو اچھی عادات سے آگاہ کرنا۔
- انسانی ہمدردی اور خدمتِ خلق کا جذبہ پیدا کرنا۔

خاص الفاظ

فضا
عاطف اچھا بچہ ہے۔ وہ صُبح سویرے اٹھتا ہے۔ اپنے دادا جان کے ساتھ مسجد میں صبح کی نماز پڑھتا ہے۔ مسجد سے واپس آ کر وہ سکول جانے کی تیاری کرتا ہے۔ ناشتا کرنے کے بعد وہ اپنی سائیکل پر سکول جاتا ہے۔ وہ اپنی کلاس کا سب سے اچھا طالب علم ہے اور اکثر اِمتحان میں اوّل آتا ہے۔ برسات کے موسم میں عاطف اپنے ساتھیوں کے ساتھ مِل کر پودے لگاتا ہے۔ وہ کہتا ہے: ”درخت لگاؤ جنّت میں گھر بناؤ!“ درخت لوگوں کو صاف اور تازہ ہوا دیتے ہیں، جو صحت کے لیے نہایت ضروری ہے۔

ایک دن عاطف نے گاؤں کی امّاں بی کو دیکھا۔ وہ بے چاری بڑی مشکل سے پانی کی بالٹی اٹھائے ہوئے تھیں۔ اُس نے امّاں بی کے ہاتھ سے بالٹی پکڑ لی اور انھیں گھر تک چھوڑ آیا۔ اب عاطف روزانہ امّاں بی کے گھر پانی دینے جاتا ہے۔ امّاں بی عاطف کو ڈھیروں دُعائیں دیتی ہیں۔ سارا گاؤں عاطف کی تعریف کرتا ہے۔ وہ سب کی آنکھ کا تارا ہے۔

۱۔ سبق کے مطابق سوالوں کے جواب دیں۔

(الف) عاطف صبح سویرے اپنے دادا جان کے ساتھ کہاں جاتا ہے؟
(ب) وہ سکول کیسے جاتا ہے؟
(ج) برسات کے موسم میں وہ کیا کرتا ہے؟
(د) اماں بی نے کیا اٹھایا ہوا تھا؟
(ہ) آپ دوسروں کی مدد کیسے کرتے ہیں؟

۲۔ دی گئی مثال کے مطابق ہر لفظ کے حروف کو الگ الگ کر کے لکھیں۔

	لفظ						
مثال	سویرے	س	و	ی	ر	ے	
(الف)	مسجد						
(ب)	صبح						
(ج)	جماعت						
(د)	بالٹی						
(ہ)	آنکھ						

۳۔ دی گئی مثال کے مطابق ہر لفظ کے آخر میں "و" لگا کر نیا لفظ بنائیں۔

مثال: جوڑ سے جوڑو

(الف) تول سے ....۔
(ب) پڑھ سے ....۔
(ج) مِل سے ....۔
(د) دیکھ سے ....۔
(ہ) سُن سے ....۔

۴۔ درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

صبح، نماز، برسات، سکول، درخت، پانی

۵۔ ذیل میں دیے گئے ہر لفظ کے آخر سے "نا" ہٹا کر نیا لفظ بنائیں۔

مثال: کھلنا سے کھل

(الف) پڑھنا سے ....۔ (ب) چکھنا سے ....۔

(ج) ملنا سے ....۔ (د) کاٹنا سے ....۔

(ہ) رینگنا سے ....۔ (و) کھانا سے ....۔

۶۔ کالم "الف" میں دیے گئے مذکر الفاظ کو کالم "ب" میں متعلقہ مؤنث الفاظ سے ملائیں۔

مذکّر	مؤنث
بچہ	مرغی
مرغا	لڑکی
دادا	بچی
لڑکا	بکری
بکرا	دادی

۷۔ درج ذیل میں سے پرندوں اور جانوروں کو الگ الگ کریں۔

بلی، مرغی، کتا، کبوتر، گائے، کوا، بکری، چڑیا

جانور	پرندے

۸۔ درج ذیل الفاظ کو اپنی کاپی پر خوشخط لکھیں۔

سائیکل، امتحان، جنت، ڈھیر، آنکھ

سرگرمی:

ا۔ علامہ اقبالؒ کا یہ شعر اپنی کاپی پر پانچ بار خوش خط لکھیں اور زبانی یاد کریں۔

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے　　　آتے ہیں جو کام دوسروں کے

۲۔ برسات کے موسم میں سکول کے لان میں طلبہ کے ساتھ مل کر پودے لگائیں۔

برائے اساتذہ کرام:

☆ طلبہ کو دوسروں کے کام آنے کی تلقین کریں۔ کہانی کی صورت میں انھیں علامہ اقبالؒ کی نظم "ہمدردی" سنائیں۔

☆ طلبہ میں خدمتِ خلق کے جذبات کے فروغ کے لیے مختلف سرگرمیاں کروائیں۔

گفت گو کے آداب

تدریسی مقاصد:

- طلبہ کو گفت گو اور اس کے مفہوم سے آگاہ کرنا۔
- طلبہ کو گفت گو کے آداب سمجھانا۔

خاص الفاظ

خالدہ کے گھر میں دعوت تھی۔ دعوت میں بچّے بھی آئے ہوئے تھے۔ خالدہ اور دوسرے بچّے زور زور سے باتیں کر رہے تھے۔ خالدہ کی امّی جان نے کہا: ”بچّو! شور نہیں کرتے، ادب سے آہستہ آہستہ گفت گو کرنی

چاہیے۔“ خالدہ بولی: امّی جان گفت گو کسے کہتے ہیں؟ امّی جان نے بتایا: گفت گو کا مطلب بات چیت کرنا ہے اور اچھے انداز اور طریقے سے بات کرنا گفت گو کے آداب میں شامل ہے۔ پھر انھوں نے پوچھا: ”آپ اتنا شور کیوں کر رہے ہیں؟“ جواب میں سب بچے ایک ساتھ اس طرح بولے کہ کسی کی بات سمجھ میں نہیں آ رہی تھی۔ خالدہ کی امّی جان نے کہا: ”بچّو! ایک وقت میں صرف ایک کو بولنا چاہیے۔ باقی لوگوں کو اس کی بات غور سے سُننی چاہیے۔ چیخ چیخ کر بولنا ٹھیک نہیں۔ گفت گو کے آداب یہ ہیں کہ ہمیشہ نرم آواز میں ٹھہر ٹھہر کر بات کی جائے۔ دوسروں کی باتوں کو توجہ سے سُنا جائے۔ دوسروں کی بات کاٹنا اچھی عادت نہیں۔ بے معنی اور فضول باتیں نہیں کرنی چاہییں۔ آپس میں گفت گو کرتے ہوئے ہمیں ہمیشہ ان آداب کا خیال رکھنا چاہیے۔“ سب بچوں نے ان پر عمل کرنے کا وعدہ کیا۔

مشق

۱۔ سبق کے مطابق سوالوں کے جواب دیں۔

(الف) گُفت گُو کا کیا مطلب ہے؟

(ب) گُفت گُو کے آداب سے کیا مراد ہے؟

(ج) گُفت گُو کے چند آداب بیان کریں۔

۲۔ دی گئی مثال کے مطابق ہر لفظ کے حروف کو الگ الگ کر کے لکھیں۔

	لفظ					
مثال:	دعوت	د	ع	و	ت	
(الف)	مہمان					
(ب)	مطلب					
(ج)	فضول					

۳۔ درست اور غلط کی نشاندہی کریں۔

	جملہ		
مثال:	چیخ چیخ کر بولنا ٹھیک نہیں۔	✓ درست	غلط
(الف)	گُفت گُو کا مطلب بات چیت کرنا ہے۔	درست	غلط
(ب)	دوسروں کی باتوں کو توجہ سے نہیں سننا چاہیے۔	درست	غلط
(ج)	بے معنی اور فضول باتیں گُفت گُو کے آداب کے خلاف ہیں۔	درست	غلط
(د)	دوسروں کی بات کاٹنا اچھی عادت ہے۔	درست	غلط

۴۔ مناسب لفظ لگا کر جملے مکمل کریں۔

	جملہ			
(الف)	بچّے شور مچا رہے..........۔	تھا	تھی	تھے
(ب)	سلیمہ گُڑیوں سے کھیل رہی..........۔	تھا	تھی	تھے
(ج)	ثاقب اگلے سال ڈاکٹر بنے..........۔	گا	گے	گی
(د)	ہم کل پکنک پر جائیں..........۔	گا	گے	گی

۵۔ گِن کر بتائیں کہ اس سبق میں:

(الف) ''گُفت گُو'' کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟

(ب) ''آداب'' کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟

۶۔ حروف ملا کر لفظ بنائیں۔

مثال:	خ	ل	ا	ف	خلاف
(الف)	چ	ی	خ		
(ب)	ک	ا	ٹ	ن	ا
(ج)	و	ع	د	ہ	

۷۔ الفاظ کی جمع بنائیں۔ مثال **دعوت** سے **دعوتیں**

(الف) دوات سے ....۔ (ب) آواز سے ....۔

(ج) رات سے ....۔ (د) دیوار سے ....۔

۸۔ الفاظ کو ان کے متضاد (اُلٹ) سے ملائیں۔

الفاظ	متضاد
نرم	کارآمد
شور	سخت
فضول	خاموشی

۹۔ دیے گئے الفاظ سے مناسب لفظ لگا کر خالی جگہ پُر کریں۔ (دعوت، شور، ٹھیک، عمل)

(الف) چیخ چیخ کر بولنا .... نہیں۔ (ب) سب مہمان .... سے تنگ تھے۔

(ج) خالدہ کے گھر میں .... تھی۔ (د) ہمیں گُفت گُو کے آداب پر .... کرنا چاہیے۔

سرگرمی:

۱۔ چارٹ پر گُفت گُو کے کوئی سے تین آداب لکھیں اور اسے جماعت کے کمرے میں آویزاں کریں۔

۲۔ درج ذیل جملوں کو اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

(الف) گُفت گُو کا مطلب بات چیت کرنا ہے۔ (ب) دوسروں کی بات کاٹنا اچھی عادت نہیں۔

برائے اساتذہ کرام:

☆ طلبہ کو اچھی گُفت گُو کے فوائد بتائیں۔ ☆ طلبہ کو عملی طور پر گُفت گُو کے آداب سکھائیں۔

خاندان اور رشتے

تدریسی مقاصد:

- طلبہ کو خاندانی رِشتوں سے متعارف کروانا۔
- طلبہ کو رِشتوں کی ضرورت اور اہمیت سے آگاہ کرنا۔

خاص الفاظ: سال گرہ، رِشتے دار، بیٹھک، دُعائیں، مُبارک باد، تحفے، شکریہ
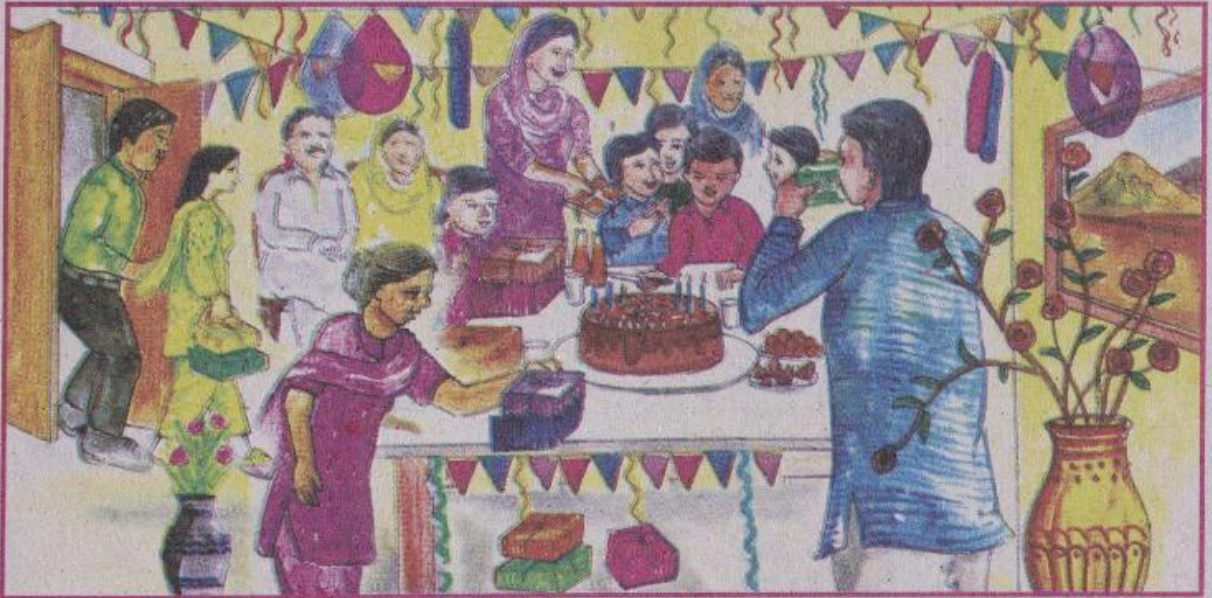
آج مُنیب کی چھٹی سال گرہ ہے۔ اس کے امّی ابو بہت خوش ہیں۔ انھوں نے اپنے رِشتے داروں کو سال گرہ کی دعوت پر بلایا ہے۔ امّی جان باورچی خانے میں سموسے بنا رہی ہیں۔ ابو جان بچوں کے ساتھ مل کر بیٹھک کو جھنڈیوں اور غباروں سے سجا رہے ہیں۔

اتنے میں دروازے کی گھنٹی بجی۔ مُنیب نے دروازہ کھولا۔ دروازے پر دادا جان، دادی جان، چچا جان، چچی جان اور ان کے بیٹے عثمان کو دیکھ کر وہ بہت خوش ہوا۔ مُنیب نے انھیں سلام کیا۔ دادا جان، دادی جان اور چچا جان نے مُنیب کو بہت پیار کیا اور دُعائیں دیں۔ دادا جان نے مُنیب کو بتایا کہ اس کے تایا جان اور تائی جان سال گرہ پر اس لیے نہیں آسکیں گے کہ وہ کسی شادی پر گئے ہیں۔ سب لوگ آپس میں باتیں کر رہے تھے کہ پھر گھنٹی بجی۔ اس دفعہ مُنیب کی بہن شازیہ نے دروازہ کھولا۔ دروازے پر نانا جان، نانی جان، خالو جان، خالہ جان اور ان کی بیٹی عالیہ کو دیکھ کر وہ بہت خوش ہوئی۔ خاندان کے سبھی افراد بیٹھک میں بیٹھ گئے۔

اس کے ساتھ ہی فون کی گھنٹی بجی تو پتا چلا کہ مُنیب کے ماموں جان اور مُمانی جان اپنی چھوٹی بیٹی کی بیماری کی وجہ سے سال گرہ میں نہیں آسکیں گے۔ مُنیب نے سال گرہ کا کیک کاٹا اور سب مہمانوں کو کھلایا۔ سبھی

رشتے داروں نے تالیاں بجائیں اور مُنیب کو مبارک باد اور تحفے دیے۔ مُنیب تحفے پا کر بے حد خوش ہوا۔ اس نے سب رشتے داروں کا شکریہ ادا کیا۔

مشق

۱۔ سبق کے مطابق سوالوں کے جواب دیں۔

(الف) مُنیب کے رِشتے دار اس کے گھر کیوں آئے؟ (ب) ابو جان نے بیٹھک کو کیسے سجایا؟

(ج) رِشتے داروں نے مُنیب کو کیا دیا؟

۲۔ دی گئی مثال کے مطابق حروف ملا کر لفظ بنائیں۔

مثال:	رِ	ش	ت	ے			رِشتے
(الف)	غُ	ب	ا	ر	و	ں	
(ب)	م	م	ا	ن	ی		
(ج)	ب	ہ	ن				

۳۔ "ئے" لگا کر لفظ بنائیں۔ مثال: کھلا سے کھلائے

(الف) ملا سے ....۔ (ب) سکھا سے ....۔

(ج) بتا سے ....۔ (د) دکھا سے ....۔

(ہ) سُلا سے ....۔ (و) ہٹا سے ....۔

۴۔ مناسب لفظ لگا کر جملہ مکمل کریں۔

(الف) ابّو کے باپ کو.......... کہتے ہیں۔	نانا	دادا	تایا
(ب) امّی کی ماں کو.......... کہتے ہیں۔	دادی	چچی	نانی
(ج) ابّو کی بہن کو.......... کہتے ہیں۔	پھوپھی	خالہ	مُمانی
(د) امّی کے بھائی کو.......... کہتے ہیں۔	چچا	ماموں	پھوپھا
(ہ) ابّو کی ماں کو.......... کہتے ہیں۔	دادی	نانی	پھوپھی
(و) امّی کے باپ کو.......... کہتے ہیں۔	ماموں	دادا	نانا
(ز) امّی کی بہن کو.......... کہتے ہیں۔	پھوپھی	ممانی	خالہ

(ح) ابّو کے بڑے بھائی کو............ کہتے ہیں۔ | چچا | پھوپھا | تایا

(ط) ابّو کے چھوٹے بھائی کو............ کہتے ہیں۔ | چچا | پھوپھا | تایا

۵۔ دیے گئے الفاظ کے جملے بنائیں۔ سال گرہ، گھنٹی، خوش، کیک، تحفہ

۶۔ مثال کے مطابق ہر مذکّر رشتے کو اس کے مؤنث رشتے سے ملائیں۔

کالم الف	کالم ب
نانا	دادی
دادا	تائی
چچا	نانی
تایا	چچی

کالم الف	کالم ب
ماموں	پھوپھی
پھوپھا	خالہ
خالو	امی
ابو	ممانی

۷۔ دی گئی مثالوں کے مطابق خالی جگہ پر کریں۔

مثال آٹھ سے آٹھواں جوتا

(الف) نو سے .... گھر
(ب) دس سے .... پنکھا
(ج) گیارہ سے .... روزہ
(د) بارہ سے .... کھلاڑی

مثال آٹھ سے آٹھویں کتاب

(الف) نو سے .... گیند
(ب) دس سے .... کرسی
(ج) گیارہ سے .... سالگرہ
(د) بارہ سے .... کہانی

۸۔ مناسب لفظ لگا کر جملے مکمل کریں۔

(الف) آج مُنیب............ سال گرہ ہے۔ | کا | کی | کے
(ب) مُنیب نے سال گرہ............ کیک کاٹا۔ | کا | کی | کے
(ج) اتنے میں فون............ گھنٹی بجی۔ | کا | کی | کے

سرگرمی: (الف) درج ذیل جملوں کو اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

۱۔ ماں باپ اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہیں۔ ۲۔ ماں کے قدموں تلے جنّت ہے۔

(ب) کوئی سے چار رشتوں کے نام اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام:
☆ طلبہ کو خاندانی رِشتوں کی ضرورت اور اہمیت سے آگاہ کریں۔
☆ طلبہ کو ددھیالی اور ننھیالی رِشتوں کا فرق سمجھائیں۔

بارِش آئی

تدریسی مقاصد:

- طلبہ کو برسات کے موسم سے متعارف کرانا۔
- بارش کے منظر سے آگاہ کرنا۔

خاص الفاظ: بھورے — ہلکے — ننّھے — ٹھنڈے — قطرے — ٹھنڈک

کُچھ بھورے سے اور کُچھ کالے
ہلکے ہلکے اُڑنے والے
بادل لائی بارِش آئی

اِک اِک کر کے گِرنے والے
ننّھے ننّھے ٹھنڈے ٹھنڈے
قطرے لائی بارِش آئی

پھر تو ایسی کھل کر برسی
پانی پانی ہر شے کر دی
ٹھنڈک لائی بارِش آئی

(قیوم نظر)

مشق

۱۔ سبق کے مطابق سوالوں کے جواب دیں۔

(الف) بارش برسانے والے بادلوں کا رنگ کیسا ہوتا ہے؟ (ب) نظم میں ''ننھّے ننھّے'' سے کیا مراد ہے؟

(ج) بادل برسنے کے بعد موسم میں کیا تبدیلی ہوتی ہے؟

۲۔ ہر لفظ کے حروف کو الگ الگ کر کے لکھیں۔

۳۔ الفاظ کے جملے بنائیں۔

بارش، کالا، بادل، پانی، ٹھنڈک، قطرے، ننھّے

۴۔ مصرعے مکمل کریں۔

مثال

اِک اِک کر کے	بارش آئی
ہلکے ہلکے	ٹھنڈے ٹھنڈے
بادل لائی	گِرنے والے
ننھے ننھے	اُڑنے والے

۵۔ ہر لفظ کے آخر سے ''ے'' ہٹا کر ''ا'' لگا کر نیا لفظ بنائیں۔ مثال بُھورے سے بُھورا

(الف) کالے سے ....   (ب) ہلکے سے ....

(ج) ٹھنڈے سے ....   (د) جھولے سے ....

(ہ) لیٹے سے ....   (و) اُڑنے سے ....

۶۔ گِن کر بتائیں کہ اس نظم میں ''بارش'' کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟

۷۔ حروف ملا کر لفظ بنائیں۔

مثال	ہ	ل	ک	ے	ہلکے
(الف)	ب	ا	ر	ش	
(ب)	ب	ر	س	ی	
(ج)	ک	ا	ل	ے	

۸۔ واحد کو ان کی جمع سے ملائیں۔

مثال

واحد	جمع
بستہ	پنکھے
کمرا	ننھے
پنکھا	بستے
قطرہ	کمرے
ننھا	قطرے

۹۔ مناسب لفظ لگا کر جملہ مکمل کریں۔

(الف)	عابد.........کتاب گم ہوگئی ہے۔	کا	کی	کے
(ب)	سلیم.........پاس زیادہ پنسلیں ہیں۔	کا	کی	کے
(ج)	علی.........کمرا صاف ستھرا ہے۔	کا	کی	کے
(د)	میں کل سکول جاؤں.........۔	گا	گے	گی
(ہ)	کیا آج بارش ہو.........؟	گا	گے	گی
(و)	ہم بارش میں نہائیں.........۔	گا	گے	گی

سرگرمی: (الف) اپنے استاد کی مدد سے طلبہ دیے گئے لفظوں کی املا لکھیں بھورے، بادل، قطرے، ٹھنڈک

(ب) طلبہ مل کر یہ نظم گائیں۔

برائے اساتذہ کرام:

☆ طلبہ کو بارش کے فوائد سے آگاہ کریں۔ ☆ طلبہ کو بہت زیادہ بارش سے ہونے والے نقصانات سمجھائیں۔

ماحول اور صحت

تدریسی مقاصد:

- طلبہ کو ماحول کی آلودگی سے متعارف کرنا۔
- طلبہ کو ماحول کی آلودگی کے نقصانات سے آگاہ کرنا۔
- طلبہ کو صفائی کے فوائد سے آگاہ کرنا اور اس کی ترغیب دینا۔

خاص الفاظ

علی ایک گاؤں میں رہتا تھا۔ گاؤں کے لوگ اپنے گھروں کا کُوڑا کرکٹ گاؤں کے باہر ایک خالی جگہ پر پھینکتے تھے۔ کچھ دن بعد گندا پانی بھی اس جگہ پر جمع ہونے لگا۔ آہستہ آہستہ یہاں گندے پانی کے ساتھ ساتھ کوڑے کا ڈھیر لگ گیا۔ بارش ہوتی تو گندگی کے اس ڈھیر میں بدبُو پیدا ہو جاتی۔ اس جگہ مکھّیاں، مچھر اور دیگر بیماریوں کے جراثیم پلنے لگے۔ مکھّیاں اور مچھر اُڑ اُڑ کر گھروں میں آنے لگے۔ کھانے پینے کی

چیزوں پر مکھّیاں بیٹھتیں۔ انھیں کھانے سے لوگوں میں پیچش، ہیضہ اور دوسری بیماریاں پھیلنے لگیں۔ مچھّروں کے کاٹنے سے لوگوں کو بخار ہو جاتا۔

بیماریوں کی وجہ سے گاؤں کے لوگوں نے شہر سے ایک ڈاکٹر صاحب کو بُلایا۔ گاؤں والوں کو ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ ان بیماریوں کہ اصل وجہ گندگی کا ڈھیر اور گندا پانی ہے۔ انھوں نے کہا کہ اگر ماحول

صاف سُتھرا ہو گا تو مکھیاں اور مچھر پیدا نہیں ہوں گے۔ آپ لوگ صحت مند رہیں گے۔ ڈاکٹر صاحب کی بات گاؤں کے لوگوں کی سمجھ میں آ گئی۔ انھوں نے وعدہ کیا کہ وہ گندگی کے ڈھیر اور گندے پانی کو ختم کر دیں گے۔ ماحول صاف ہوا تو گاؤں کے لوگ تن دُرست رہنے لگے۔

مشق

۱۔ سبق کے مطابق سوالوں کے جواب دیں۔

(الف) گاؤں کے لوگ کُوڑا کرکٹ کہاں پھینکتے تھے؟
(ب) گندگی کے ڈھیر میں کیا پلنے لگا؟
(ج) ڈاکٹر صاحب نے لوگوں کو بیماریوں کی کیا وجہ بتائی؟
(د) گاؤں کے لوگ کیسے تن درست رہنے لگے؟
(ہ) آپ اپنے گھر کا کوڑا کرکٹ کہاں پھینکتے ہیں؟

۲۔ دی گئی مثال کے مطابق ہر لفظ کے حروف کو الگ الگ کر کے لکھیں۔

	لفظ								
	آہستہ	آ	ہ	س	ت	ہ			
(الف)	گندگی								
(ب)	ڈھیر								
(ج)	بیماریوں								
(د)	ہَیضہ								
(ہ)	ماحول								

۳۔ دی گئی مثال کے مطابق حروف ملا کر لفظ بنائیں۔

	حروف							لفظ
	ج	ر	ا	ش	ی	م	←	جراثیم
(الف)	پ	ا	ن	ی			←	
(ب)	ب	ا	ر	ش			←	
(ج)	بُ	خ	ا	ر			←	
(د)	ت	ن	د	ر	س	ت	←	

۴۔ سبق کے مطابق درست اور غلط کی نشاندہی کریں۔

مثال: بارش ہوتی تو اس گندگی کے ڈھیر میں بدبُو پیدا ہو جاتی۔ ✓ درست | غلط

(الف) گندگی کے ڈھیر میں مکھیاں، مچھّر اور دیگر بیماریوں کے جراثیم پلنے لگے۔ درست | غلط

(ب) مچھّروں کے کاٹنے سے لوگوں کو ہیضہ ہو جاتا۔ درست | غلط

(ج) بیماریوں کی اصل وجہ گندگی کا ڈھیر اور گندا پانی تھا۔ درست | غلط

(د) ماحول صاف ہوا تو گاؤں کے لوگ تن دُرست رہنے لگے۔ درست | غلط

۵۔ مثال کے مطابق دیے گئے الفاظ کو ان کے متضاد (اُلٹ) سے ملائیں۔

الفاظ	متضاد
گندا	نقل
بدبُو	صاف
اصل	شروع
تن دُرست	خُوش بُو
ختم	بیمار

۶۔ درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

گاؤں، گندگی، بُخار، ماحول، صحت مند

۷۔ گِن کر بتائیں کہ اس سبق میں:

(الف) ''گندگی'' کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟ (ب) ''بیماریوں'' کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟

۸۔ ذیل میں دیے گئے ہر لفظ کے آخر سے ''نا'' ہٹا کر نیا لفظ بنائیں۔

مثال چلنا سے چل

(الف) لکھنا سے ☐ (ب) سیکھنا سے ☐

(ج) گِننا سے ☐ (د) سُننا سے ☐

(ہ) پڑھنا سے ☐

۹۔ دی گئی مثال کے مطابق ایک جیسی آواز والے الفاظ ملائیں۔

۱۰۔ ''ئی'' لگا کر نیا لفظ بنائیں۔

مثال: کما سے کمائی

(الف) جما سے .... (ب) ہوا سے ....

(ج) کٹا سے .... (د) حلوا سے ....

(ہ) نا سے ....

سرگرمیاں:

۱۔ سکول میں ہفتہ صفائی منائیں اور ماحول کو صاف رکھنے کا عملی نمونہ دیں۔
۲۔ موسمِ بہار میں سکول کے لان میں پھولوں کے پودے لگائیں۔
۳۔ صفائی کے کوئی سے دو اُصول اپنی کاپی میں لکھیں۔
۴۔ برسات کے موسم کی شجر کاری میں طلبہ بھرپُور حصہ لیں اور مل کر سکول میں پودے لگائیں۔

برائے اساتذہ کرام:

☆ طلبہ کو صفائی کی اہمیت سے آگاہ کریں۔ ☆ طلبہ کو ماحول کی آلودگی اور اس کے نقصانات سے آگاہ کریں۔

☆ طلبہ کو ماحول کی آلودگی ختم کرنے میں درختوں کے کردار سے آگاہ کریں اور انھیں شجر کاری کی اہمیت سمجھائیں۔

● طلبہ کو صفائی اور صحت کے تعلق سے آگاہ کرنا۔ ● طلبہ میں جسمانی صفائی کے احساس کو اُجاگر کرنا۔
● طلبہ میں اچھی عادتوں کو فروغ دینا۔

خاص الفاظ

روزانہ | کُلّی | نِصف | مِسواک | ناخُن | ایمان

ملائکہ اور شہریار بہن بھائی ہیں۔ وہ صاف سُتھرے بچّے ہیں۔ ہر روز نہاتے ہیں اور اپنا جسم صاف رکھتے ہیں۔ وہ روزانہ مِسواک / برش کرتے ہیں۔ مِسواک / برش کرنے سے ان کے دانت صاف رہتے ہیں۔ وہ کھانا کھانے سے پہلے اپنے ہاتھ دھوتے ہیں۔ کھانا کھانے کے بعد بھی ہاتھ دھوتے اور کُلّی کرتے ہیں۔ وہ وقت پر اپنے ناخُن

کاٹتے ہیں۔ اگر ناخُن نہ کاٹے جائیں تو اِن میں مَیل جمع ہو جاتا ہے۔ کھانا کھانے سے مَیل جسم میں داخل ہو جاتا ہے جس سے انسان بیمار ہو جاتا ہے۔

اپنی صفائی کے ساتھ ساتھ ملائکہ اور شہریار اپنی چیزوں کو بھی صاف رکھتے ہیں۔ وہ اپنی کتابوں اور کپڑوں کا خاص خیال رکھتے ہیں۔ اُن کا کمرہ بھی صاف سُتھرا ہے۔ وہ گھر کے کام کاج اور صفائی میں اپنی امّی کا ہاتھ بٹاتے ہیں۔ اُن کی والدہ نے بتایا ہے کہ صفائی نصف ایمان ہے۔ صاف ستھرا رہنے کی وجہ سے سب لوگ انھیں پسند کرتے ہیں۔

مشق

۱۔ سبق کے مطابق سوالوں کے جواب دیں۔

(الف) دانت صاف کرنا کیوں ضروری ہیں؟

(ب) کھانا کھانے سے پہلے کیا کرنا چاہیے؟

(ج) کھانا کھانے کے بعد کُلی کیوں کرتے ہیں؟

(د) ناخن نہ کاٹنے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

۲۔ دی گئی مثال کے مطابق ہر لفظ کے حروف کو الگ الگ کر کے لکھیں۔

مثال: مِسواک ← مِ | س | و | ا | ک

(الف) دانت ← | | | |

(ب) مَیل ← | | |

(ج) کتابوں ← | | | | | |

(د) ناخُن ← | | | |

(ہ) ایمان ← | | | | |

۳۔ ''ئی'' لگا کر لفظ بنائیں۔

مثال: جُدا سے جُدائی

(الف) چوڑا سے ....

(ب) لکھا سے ....

(ج) پڑھا سے ....

(د) خدا سے ....

(ہ) موٹا سے ....

۴۔ درج ذیل الفاظ کی جمع بنائیں۔

بستہ، راستہ، لڑکا، تحفہ، کمرا

۵۔ الفاظ کے جملے بنائیں۔ صاف، ہاتھ، بیمار، صفائی، کام

۶۔ گِن کر بتائیں کہ اس سبق میں:

(الف) ''صاف'' کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟ (ب) ''رکھتے'' کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟

۷۔ دی گئی مثال کے مطابق حروف ملا کر لفظ بنائیں۔

مثال	دھ	و	ت	ا			دھوتا
(الف)	ن	ہ	ا	ت	ا		
(ب)	ج	م	ع				
(ج)	ع	ا	د	ت	ے	ں	
(د)	ج	س	م				

۸۔ سبق کے مطابق درست اور غلط کی نشاندہی کریں۔

مثال: شہریار ہر روز نہاتا ہے۔ ✓ درست | غلط

(الف) ملائکہ اور شہریار کبھی کبھار مسواک / برش کرتے ہیں۔ درست | غلط

(ب) وہ کھانا کھانے سے پہلے اپنے ہاتھ دھوتے ہیں۔ درست | غلط

(ج) شہریار کھانا کھانے کے بعد تھوکتا ہے۔ درست | غلط

(د) ناخن بڑھ جائیں تو ان کے اندر میل جمع ہو جاتا ہے۔ درست | غلط

سرگرمی:

۱۔ درج ذیل جملے کو اپنی کاپی پر پانچ بار خوش خط لکھیں۔

صفائی نصف ایمان ہے۔

۲۔ طلبہ اپنے کپڑے، جوتے، ناخن اور بستے کو دیکھیں اور ان کو صاف رکھیں۔

برائے اساتذہ کرام:

☆ طلبہ کو بتائیں کہ اسلامی تعلیمات میں صفائی کو نصف ایمان کہا گیا ہے۔

☆ طلبہ کو صفائی کے فوائد اور گندگی کے نقصانات سے آگاہ کریں۔

دیس ہمارا پاکستان

تدریسی مقاصد:

- طلبہ میں وطن کی محبت کا جذبہ پیدا کرنا۔
- طلبہ کو آزادی کی اہمیت سمجھانا۔
- طلبہ میں وطن کی عظمت کا احساس اُجاگر کرنا۔

خاص الفاظ: دیس — دُھوم — قُربان — آزادی — شان — آن

دیس ہمارا ، پاکستان

دیس ہمارا ، ہم کو پیارا
ہم سب کی ، آنکھوں کا تارا

اپنے دیس پہ ، ہم قُربان

دیس ہمارا ، پاکستان

آزادی ہے ، شان ہماری
آزادی ہے ، آن ہماری

آزادی ، اپنا ایمان

دیس ہمارا ، پاکستان

آؤ خوشی سے ، مل کر گائیں
دُنیا میں یہ دُھوم مچائیں

دیس ہمارا ، پاکستان

دیس ہمارا ، پاکستان

(صوفی غلام مصطفیٰ تبسّم)

مشق

۱۔ سبق کے مطابق سوالوں کے جواب دیں۔

(الف) ہمارے وطن کا نام کیا ہے؟

(ب) شاعر نے آنکھوں کا تارا کسے کہا ہے؟

(ج) شاعر نے کس کے نام پر قربان ہونے کی بات کی ہے؟

۲۔ دی گئی مثال کے مطابق ہر لفظ کے حروف کو الگ الگ کر کے لکھیں۔

۳۔ دی گئی مثال کے مطابق ہم آواز الفاظ ملائیں۔

	الفاظ	ہم آواز الفاظ
مثال	شان	جُھوم
	پیارا	مچائیں
	قُربان	شام
	گائیں	تارا
	ڈھوم	پاکستان
	کام	آن

۴۔ دی گئی مثال کے مطابق حروف ملا کر لفظ بنائیں۔

مثال	دُ	ن	ی	ا		←	دُنیا
(الف)	ا	ی	م	ا	ن	←	
(ب)	پ	ے	ا	ر	ا	←	
(ج)	خ	و	ش	ی		←	
(د)	ہ	م	ا	ر	ی	←	
(ہ)	ا	پ	ن	ے		←	

۵۔ دی گئی مثال کے مطابق ہر لفظ کے آخر سے "ا" ہٹا کر اور "ی" لگا کر نیا لفظ بنائیں۔

مثال: پُھوپھا سے پُھوپھی

(الف) چچا سے ....۔

(ب) بُوڑھا سے ....۔

(ج) بکرا سے ....۔

(د) مُرغا سے ....۔

(ہ) نانا سے ....۔

۶۔ مثال کے مطابق دیے گئے الفاظ کو ان کے متضاد (اُلٹ) سے ملائیں۔

الفاظ	متضاد
خوشی	نقصان
آزادی	غم
آؤ	تمھارا
ہمارا	غلامی
فائدہ	جاؤ

۷۔ دی گئی مثال کے مطابق جانوروں اور پرندوں کو ان کی بولیوں (آوازوں) سے ملائیں۔

۸۔ لفظ لگا کر مصرعے مکمل کریں۔

(الف) ہم سب کی .... کا تارا
(ب) اپنے دیس پہ ہم ....
(ج) .... ہے آن ہماری
(د) .... اپنا ایمان
(ہ) دُنیا میں یہ .... مچائیں
(و) آؤ خوشی سے مل کر ....

۹۔ گِن کر بتائیں کہ اس نظم میں:

(الف) "دیس" کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟
(ب) "پاکستان" کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟

۱۰۔ درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

دیس، وطن، شان، قربان، دُنیا
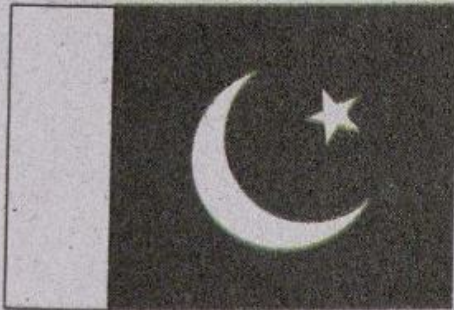
سرگرمیاں:

۱۔ اپنی کاپی پر پاکستان کا پرچم بنائیں اور اس میں رنگ بھریں۔

۲۔ یہ نظم زبانی یاد کریں اور اپنے ہم جماعت ساتھیوں کے ساتھ کلاس میں ترنّم سے پڑھیں۔

برائے اساتذہ کرام:

☆ طلبہ کے مابین ملّی نغموں کا مقابلہ کروائیں۔

☆ طلبہ کو پاکستان کے بانی قائداعظم محمد علی جناح کے متعلق ضروری معلومات فراہم کریں۔

ننھا مُحافظ

تدریسی مقاصد:

- طلبہ کو مشکوک اور لاوارث چیزوں سے بچنے کی ترغیب دینا۔
- خطرے کی صورت میں پولیس کو اطلاع کرنا سکھانا۔
- طلبہ میں وطن کی حفاظت کا جذبہ اُجاگر کرنا۔

خاص الفاظ

حیدر اور اختر بھائی ہیں۔ دونوں ایک ہی سکول میں پڑھتے ہیں۔ وہ روزانہ اکٹھے پیدل سکول جاتے ہیں۔ ایک دن اختر کو سکول کے بڑے دروازے کے نزدیک ایک خُوب صُورت کِھلونا کار دکھائی دی۔

اختر نے اسے اُٹھانا چاہا۔ حیدر نے کہا: ''رُک جاؤ! اختر بھائی آپ کو یاد نہیں، امّی جان نے ایسی لاوارث چیزوں کو ہاتھ لگانے سے منع کر رکھا ہے''۔ اختر کو امّی جان کی ہدایت یاد آ گئی۔ دونوں بھائی جلدی سے سکول پہنچے۔ اُنھوں نے ہیڈ ماسٹر صاحب کو کھلونا کار کے بارے میں بتایا۔

ہیڈ ماسٹر صاحب نے فوراً پولیس کو اطلاع دی۔ تھوڑی دیر میں پولیس آ گئی۔ اس کِھلونا کار میں بم چُھپا تھا۔ پولیس نے بم ناکارہ بنا دیا۔ اگلے دن پولیس افسر نے سب کی موجودگی میں حیدر کو شاباش دی اور اُس کے اِس کارنامے پر بہادری کا تمغا دیا۔

حیدر کی سمجھ داری نے سکول میں سب کو ایک بڑے حادثے سے بچا لیا۔

مشق

۱۔ سبق کے مطابق سوالوں کے جواب دیں۔

(الف) اختر کو سکول کے بڑے دروازے پر کیا چیز نظر آئی؟
(ب) امّی جان نے دونوں بھائیوں کو کیا ہدایت کی تھی؟
(ج) ہیڈ ماسٹر صاحب نے کھلونا کار کے بارے میں کسے اطلاع دی؟
(د) پولیس افسر نے کس بات پر حیدر کو شاباش دی؟
(ہ) آپ کو اگر کوئی چیز لاوارث پڑی نظر آئے تو کیا کریں گے؟

۲۔ دی گئی مثال کے مطابق ہر لفظ کے حروف کو الگ الگ کر کے لکھیں۔

	لفظ						
مثال	لاوارث	ل	ا	و	ا	ر	ث
(الف)	پڑھتے						
(ب)	تمغا						
(ج)	پولیس						
(د)	حادثے						
(ہ)	ہدایت						

۳۔ گن کر بتائیں کہ اس سبق میں:

(الف) "سکول" کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟
(ب) "بم" کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟
(ج) "کار" کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟
(د) "شاباش" کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟

۴۔ "ی" لگا کر لفظ بنائیں۔

مثال: خاک سے خاکی

(الف) پیار سے ....
(ب) بہادر سے ....
(ج) دیس سے ....
(د) بول سے ....
(ہ) دلیر سے ....

۵۔ کالم ''الف'' میں دیے گئے مذکّر الفاظ کو کالم ''ب'' میں متعلقہ مؤنث الفاظ سے ملائیں۔

۶۔ دی گئی مثال کے مطابق حروف ملا کر لفظ بنائیں۔

مثال	ش	ا	ب	ا	ش		شاباش
(الف)	م	ن	ع				
(ب)	خ	ط	ر	ہ			
(ج)	ا	ف	س	ر			
(د)	ب	ہ	ا	د	ر	ی	
(ہ)	ن	ا	ک	ا	ر	ہ	
(و)	م	ح	ا	ف	ظ		

۷۔ درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

کھلونا، پولیس، بہادری، بھائی، افسر، تمغا

۸۔ دی گئی مثال کے مطابق خالی جگہ پُر کریں۔

مثال: پندرہ سے پندرھواں دن، پندرھویں تاریخ۔

(الف) سولہ سے.........سال.........برسی۔ (ب) سترہ سے.........صفحہ.........کتاب۔

(ج) اٹھارہ سے.........قلم.........پنسل۔ (د) اُنیس سے.........پہاڑ.........پہاڑی۔

(ہ) بیس سے.........حادثہ.........سائیکل۔ (و) اکیس سے.........چمچ.........پیالی۔

۹۔ مثال کے مطابق دیے گئے جمع الفاظ کے واحد لکھیں۔

جمع	واحد
کھلونے	کھلونا
کارنامے	
حادثے	
تحفے	
پودے	

۱۰۔ درج ذیل جملوں کو اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

(الف) لاوارث اشیا کو ہاتھ نہیں لگانا چاہیے۔

(ب) ہیڈ ماسٹر صاحب نے فوراً پولیس کو اطلاع دی۔

(ج) پولیس افسر نے سب کی موجودگی میں حیدر کو شاباش دی۔

برائے اساتذہ کرام:

☆ طلبہ کو بتایا جائے کہ مشکوک اور لاوارث چیزوں کو چھُونے سے پرہیز کریں۔ اگر کوئی لاوارث یا مشکوک چیز نظر آئے تو فوری طور پر پولیس کو اطلاع دیں۔

☆ روزمرہ زندگی میں سے طلبہ کو ایسا کوئی واقعہ سنائیں جس سے اِن میں حُب الوطنی کا جذبہ اُجاگر ہو۔

ہمارے موسم

تدریسی مقاصد:

- طلبہ کو موسم کے تصور سے آگاہ کرنا۔
- طلبہ کو سال کے موسموں کے متعلق ضروری معلومات فراہم کرنا۔

خاص الفاظ

ٹھنڈک ، برف ، پت جھڑ ، موسم ، باریک ، مشروب

سال میں چار موسم ہوتے ہیں۔ موسمِ گرما موسمِ خزاں موسمِ سرما موسمِ بہار

گرمی کا موسم

گرمیوں کے موسم میں سخت گرمی پڑتی ہے۔ ہر کسی کا بُرا حال ہوتا ہے۔ لوگ باریک کپڑے پہنتے ہیں اور ٹھنڈے مشروب پیتے ہیں۔ اس موسم میں بارشیں بھی خُوب ہوتی ہیں۔ لوگ بارش میں مزے سے نہاتے ہیں۔

پت جھڑ کا موسم

گرمیوں کے بعد خزاں کا موسم آتا ہے۔ اس موسم میں پتے زرد اور خُشک ہو کر درختوں سے جھڑ جاتے ہیں۔ اس کو پت جھڑ کا موسم بھی کہتے ہیں۔

سردی کا موسم

سردی کا موسم اپنے ساتھ ٹھنڈک لاتا ہے۔ اس موسم میں پہاڑوں پر برف پڑتی ہے۔ لوگ موٹے کپڑے اور گرم سوئیٹر پہنتے ہیں۔ خُشک پھل اور میوے کھاتے ہیں۔

بہار کا موسم

اس کے بعد بہار کا پیارا موسم آتا ہے۔ اس میں پودوں اور درختوں پر نئے پتے اُگتے ہیں۔ ہر طرف رنگ برنگ پھول کھلتے ہیں۔ باغوں میں پرندے چہچہاتے ہیں۔

مشق

۱۔ سبق کے مطابق سوالوں کے جواب دیں۔

(الف) سال کے موسموں کے نام بتائیں۔

(ب) سردیوں کے موسم میں لوگ کیا پہنتے ہیں؟

(ج) خزاں کے موسم کو اور کس نام سے جانا جاتا ہے؟

(د) بہار کا موسم کیسا ہوتا ہے؟

(ہ) جس موسم میں زیادہ بارشیں ہوتی ہیں، اُسے کیا کہتے ہیں؟

۲۔ دی گئی مثال کے مطابق ہر لفظ کے حروف کو الگ الگ کر کے لکھیں۔

۳۔ درست اور غلط کی نشاندہی کریں۔

مثال: سال میں چار موسم ہوتے ہیں۔	درست ✓	غلط
(الف) گرمیوں میں لوگ گرم کپڑے پہنتے ہیں۔	درست	غلط
(ب) سردیوں میں خُشک پھل اور میوے کھائے جاتے ہیں۔	درست	غلط
(ج) خزاں کے موسم کو پَت جھڑ کا موسم بھی کہتے ہیں۔	درست	غلط
(د) موسمِ بہار میں پتّے زرد اور خشک ہو کر درختوں سے جھڑ جاتے ہیں۔	درست	غلط

۴۔ مثال کے مطابق دیے گئے جمع الفظ کے واحد لکھیں۔

۵۔ گن کر بتائیں کہ اس سبق میں:

(الف) ''موسم'' کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟ (ب) ''لوگ'' کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟

۶۔ دی گئی مثال کے مطابق حروف ملا کر لفظ بنائیں۔

مثال	م	ش	رُ	و	ب	مشرُوب
(الف)	پ	ہ	ن	ت	ے	
(ب)	ب	ہ	ا	ر		
(ج)	ب	ر	ف			
(د)	گ	ر	م	ا		
(ہ)	س	خ	ت			

۷۔ درج ذیل میں سے پالتو جانور اور جنگلی جانوروں کو الگ الگ کریں۔

شیر، گھوڑا، چیتا، بکری، گدھا، بھالُو، لومڑی، اُونٹ، گینڈا، مرغی، گائے، ہرن

پالتو جانور	جنگلی جانور

پالتو جانور	جنگلی جانور

پالتو جانور	جنگلی جانور

۸۔ کالم ''الف'' میں دیے گئے مذکّر الفاظ کو کالم ''ب'' میں متعلقہ مؤنث الفاظ سے بمطابق مثال ملائیں۔

۹۔ دیے گئے الفاظ کے جملے بنائیں۔ گرمی، بارش، موسم، پتّے، پُھول، چہچہاتے

۱۰۔ درج ذیل جملوں کو اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

(الف) خزاں کے موسم کو پت جھڑ کا موسم بھی کہتے ہیں۔

(ب) موسم بہار میں ہر طرف رنگ برنگ کے پھول کھلتے ہیں۔

سرگرمیاں:

۱۔ اپنی کاپی پر گلاب کے پھول کی تصویر بنائیں اور اس میں رنگ بھریں۔

۲۔ پاکستان کے پانچ اہم پھلوں اور پانچ اہم پھولوں کے نام لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام:

☆ طلبہ کو موسم کے بنیادی تصوّر سے آگاہ کریں۔ ☆ طلبہ موسموں کی شدت سے اپنے آپ کو محفوظ رکھنے پر بات چیت کریں۔

۱۔ ہاتھ میں ڈنڈا نہ تلوار ننھا سا اِک چوکی دار

۲۔ گرمیوں میں وہ رات کو آئے بھیں بھیں کر کے راگ سنائے

۳۔ اُس کے کان پہ میرا منھ میرے منھ پر اُس کا کان
پاس نہیں ہم دونوں پھر بھی باتیں کیسے کیں؟ پہچان

طلبہ اپنی پسند کی کوئی پہیلی جماعت میں پوچھیں۔

برائے اساتذہ کرام:

☆ پہیلیوں کے جوابات تصویری صورت میں دیے گئے ہیں۔

☆ طلبہ کو ان تصویروں کی مدد سے پہیلیاں بوجھنے کی مشق کرائیں اور ان کے نام لکھوائیں۔

اُستاد (شاگرد سے): بادَل کیوں گرجتا ہے؟

شاگِرد: جناب! وہ پہاڑے یاد کرتا ہے۔

مریض: (ڈاکٹر سے) کیا میں کچھ کھا سکتا ہوں؟

ڈاکٹر: آپ میری فیس کے سِوا سب کچھ کھا سکتے ہیں۔

ایک چیونٹی بھاگی جا رہی تھی۔ کسی نے پُوچھا: بی چیونٹی! کہاں جا رہی ہو؟

چیونٹی بولی: ہاتھی کا حادثہ ہوگیا ہے۔ خُون کی بوتل دینے جا رہی ہوں۔

شاگِرد: کیا کسی کو ایسے کام پر سزا مِل سکتی ہے جو اُس نے نہ کیا ہو؟

اُستاد: نہیں۔

شاگِرد: شُکر ہے آج میں نے گھر کا کام نہیں کیا۔

طلبہ اپنی پسند کا ایک ایک لطیفہ جماعت میں سُنائیں۔

برائے اساتذہ کرام:

☆ بچوں کو اُن کی ذہنی سطح کے مطابق مزید لطیفے سنائیں۔ ☆ طلبہ کو بچوں کے رسالوں سے لطیفے پڑھنے کی ترغیب دیں۔

فرہنگ

سبق - ۱ حمد

مشکل الفاظ	معنی
جہان	دُنیا
گُلشن	باغ
مَولا	مالک
داتا	دینے والا

سبق - ۲ نعت

مشکل الفاظ	معنی
حق	سچ
رہ نما ، راہ بر	راستہ دکھانے والے
مقام	جگہ
فلک	آسمان
ہادی	سیدھا راستہ دکھانے والے
درود	نبی پاک صَلَّی اللہ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر بھیجی جانے والی دُعا

سبق - ۳ پیارا پاکستان

مشکل الفاظ	معنی
زرخیز	زمین جو بہت اچھی فصل دے
نام اُونچا کرنا	عزت بڑھانا

سبق - ۴ قوم کی ماں

مشکل الفاظ	معنی
حوصلہ	ہمت

سبق - ۵ ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

مشکل الفاظ	معنی
نمونہ	مثال
روضہ	مقبرہ

سبق - ۶ سچ بولو

مشکل الفاظ	معنی
منھ کھولنا	بولنا
بول بالا ہونا	عزت بڑھنا / مشہور ہونا

سبق - ۷ آنکھ کا تارا

مشکل الفاظ	معنی
آنکھ کا تارا	بہت پیارا
ڈھیروں	بہت زیادہ

سبق - ۸ گفت گو کے آداب

مشکل الفاظ	معنی
آداب	طریقے
دعوت	مہمان بُلانا
بُرا ماننا	ناراض ہونا

سَبق - ۹ خاندان اور رشتے
رشتہ
تعلق
سَبق - ۱۰ بارش آئی
کھُل کر برسی
خُوب بارش ہوئی
ننھے ننھے
چھوٹے چھوٹے
سَبق - ۱۱ ماحول اور صحت
اصل
حقیقی
تن درست
صحت مند
سَبق - ۱۲ اَچھی عادتیں
ہاتھ بٹانا
مدد کرنا
نِصف
آدھا
سَبق - ۱۳ دیس ہمارا پاکستان
دیس
ملک
آباد
قائم
آن
عزت
سَبق - ۱۴ ننھا محافظ
محافظ
حفاظت کرنے والا
کارنامے
مشہور کام / اہم کام
ناکارہ
جو کام نہ کرسکتا ہو۔ بے کار
سَبق - ۱۵ ہمارے موسم
بُرا حال ہونا
حالت خراب ہونا
پت جھڑ
پتوں کا درختوں سے گرنے کا موسم
ٹھنڈک
سردی ہونا

ڈینگی وائرس سے بچاؤ

ڈینگی وائرس کیسے پھیلتا ہے؟

ڈینگی ایک مخصوص وائرس کی وجہ سے ہوتا ہے۔ یہ وائرس ایک خاص قسم کے مچھر کے ذریعے پھیلتا ہے۔ اس مچھر کے جسم پر سفید رنگ کے نشان ہوتے ہیں۔ عام طور پر یہ مچھر صرف دن کے اوقات میں عموماً طلوعِ آفتاب کے دو تین گھنٹے بعد اور غروبِ آفتاب سے دو تین گھنٹے پہلے کاٹتا ہے۔ بروقت علاج سے اس مرض سے مکمل نجات مل جاتی ہے۔ ڈاکٹر مریض میں ظاہر ہونے والی علامات کے لیے ضروری ادویات تجویز کرتے ہیں۔

ڈینگی وائرس کی تشخیص

کسی شخص میں ڈینگی وائرس کے موجود ہونے کی تشخیص خون کے ٹیسٹ سے کی جاتی ہے۔

ڈینگی پھیلانے والا مچھر

ڈینگی کی ابتدائی علامات

- شدید سر درد، نزلہ اور سردی محسوس ہونا
- آنکھوں کے پیچھے شدید درد
- تیز بخار اور جسم میں خاص طور پر کمر اور جوڑوں میں شدید درد
- جلد پر سرخ دھبے نمودار ہونا
- شدید بیماری میں ناک یا مسوڑھوں سے خون آنا

ڈینگی بخار کی علامات ظاہر ہونے پر فوری طور پر مریض کو زیادہ سے زیادہ مشروبات دیں اور کسی مستند ڈاکٹر یا قریبی ہسپتال سے فوراً رجوع کریں۔

ڈینگی وائرس سے بچاؤ کی تدابیر

- پورے جسم کو ڈھانپ کر رکھیں۔
- صاف پانی کے برتن مثلاً گھڑے، ڈرم اور ٹینکی وغیرہ کو اچھے طریقے سے ڈھانپ کر رکھیں۔
- گھروں میں رکھے گملوں میں پانی کھڑا نہ ہونے دیں۔
- گھروں کے اندر اور باہر موجود پودوں کی باڑھ کو باقاعدگی سے تراشیں اور بالخصوص شام کے وقت اُن پر سپرے کریں۔
- پانی کی ٹینکی/ ڈرم کو ہر ہفتے خالی کر کے خشک کریں اور پھر دوبارہ استعمال کریں۔
- پانی بھرنے پر ٹینکی/ ڈرم وغیرہ سے پانی کا اخراج نہیں ہونا چاہیے۔
- مچھر مار سپرے، کوائل، مَیٹ اور مچھر دانی کا استعمال کریں۔
- دروازوں اور کھڑکیوں پر جالیاں لگوائیں۔
- اپنے گھر اور محلّے میں صفائی کا خاص خیال رکھیں۔

مقابلے میں اوّل قرار پانے والی یہ کتاب حکومتِ پنجاب کی طرف سے
تعلیمی سال 2014-2013 کے لیے پنجاب کے سرکاری سکولوں میں
تقسیم کی گئی جیکٹ میں شامل ہے۔

ناشر: اُردو بُک سٹال

اُردو بازار، لاہور